# ضمیمہ ب 1:
# مرکزی بورڈ - 09-2008ء کے دوران فیصلے اور کارروائیاں

جن اہم امور پر مرکزی بورڈ آف ڈائریکٹرز نے فیصلے کیے وہ یہ ہیں:

## کارپوریٹ نظم ونسق

1۔ ڈاکٹر وقار مسعود خان، سیکریٹری مالیات، کا بطور رکن مرکزی بورڈ آف ڈائریکٹرز، اسٹیٹ بینک آف پاکستان تقرر۔
2۔ گورنر کو ریٹائرمنٹ کے بعد سہولتوں کی فراہمی۔
3۔ جنوری 2006ء تا دسمبر 2008ء کی کارکردگی رپورٹ۔
4۔ سید سلیم رضا کا بطور گورنر اسٹیٹ بینک آف پاکستان تقرر۔
5۔ گورنر کی تنخواہ اور مراعات۔
6۔ جناب سلمان صدیق، سیکریٹری مالیات، کا بطور رکن مرکزی بورڈ آف ڈائریکٹرز، اسٹیٹ بینک آف پاکستان تقرر۔
7۔ مرکزی بورڈ آف ڈائریکٹرز کی اجلاس کی فیس۔
8۔ مرکزی بورڈ کی آڈٹ کمیٹی کی نامزدگی۔
9۔ سردار محمد علی جوگیزئی کی ڈائریکٹرشپ۔
10۔ گورنر کو انفرادی ہارڈشپ میڈیکل کیسز کے فیصلہ کرنے کا اختیار سونپنا۔
11۔ ایس بی پی ایکٹ 1956ء اور نئے ایس بی پی ایکٹ کا مسودہ۔
12۔ جناب محمد کامران شہزاد کا بطور ڈپٹی گورنر تقرر۔
13۔ جناب منصور الرحمٰن کا بطور بینکاری محتسب تقرر رگورنرز کی ذمہ داریوں کی ازسرنو تخصیص۔
14۔ جناب محمد کامران شہزاد کے بطور ڈپٹی گورنر تقرر کی شرائط وضوابط۔
15۔ ڈپٹی گورنرز کی مراعات، سہولتوں اور بعد از ریٹائرمنٹ فوائد کی مجموعی فہرست۔
16۔ مرکزی بورڈ کی زری اور قرضہ پالیسیوں کی کمیٹی کی توسیع۔
17۔ مرزا قمر بیگ کا اسٹیٹ بینک کے ڈائریکٹر کے طور پر تقرر اور بورڈ کی تعمیراتی منصوبوں کی کمیٹی میں ان کی نامزدگی۔

## زری پالیسی اور تحقیق

1۔ زری پالیسی بیان (جولائی تا دسمبر 2008ء)
2۔ معیشت کا جائزہ - بینک دولت پاکستان کی سالانہ رپورٹ 08-2007ء
3۔ مالی استحکام کا جائزہ (2007ء)
4۔ پاکستانی معیشت کی کیفیت- پہلی سہ ماہی رپورٹ (جولائی تا ستمبر 2008ء)
5۔ زری پالیسی بیان (جنوری تا مارچ 2009ء)
6۔ پاکستانی معیشت کی کیفیت- دوسری سہ ماہی رپورٹ (اکتوبر تا دسمبر 2008ء)
7۔ پاکستانی معیشت کی کیفیت- تیسری سہ ماہی رپورٹ (جنوری تا مارچ 2009ء)
8۔ زری پالیسی بیان (اپریل تا جون 2009ء)

**بینکاری**

1۔ بینکاری نظام کی کارکردگی کا سہ ماہی جائزہ، 31 مارچ 2008ء کو ختم ہونے والی سہ ماہی کے لیے
2۔ بینکاری نظام کی کارکردگی کا سہ ماہی جائزہ، 30 جون 2008ء کو ختم ہونے والی سہ ماہی کے لیے
3۔ وفاقی حکومت کی کریڈٹ گارنٹی اسکیم 2008ء کے تحت چھوٹے بینکوں کے لیے اسٹیٹ بینک کی جانب سے سیالیت کی فراہمی
4۔ بینکاری نظام کی کارکردگی کا سہ ماہی جائزہ، 30 ستمبر 2008ء کو ختم ہونے والی سہ ماہی کے لیے
5۔ مستقبل کی بینکاری حکمت عملی اور دیگر اصلاحی اقدامات
6۔ بینکاری ایکٹ کا مسودہ
7۔ بینکاری نظام کی کارکردگی کا سہ ماہی جائزہ، دسمبر 2008ء میں ختم ہونے والی سہ ماہی کے لیے
8۔ بینکاری نظام کی کارکردگی کا سہ ماہی جائزہ، مارچ 2008ء میں ختم ہونے والی سہ ماہی کے لیے
9۔ پرائیویٹ سیکٹر کریڈٹ ایڈوائزری کونسل کی رکنیت کی تشکیل نو

**مالی منڈیاں اور زرمبادلہ کا انتظام**

1۔ زرمبادلہ کے انتظام پر بریفنگ اور بیرونی فنڈ منیجرز کے زیر انتظام زرمبادلہ جزدان کی لکویڈیشن

**کارپوریٹ خدمات**

1۔ اسٹیٹ بینک اور اس کے ذیلی اداروں کے محاصل کے اخراجات اور سرمائے کے اخراجات کا بجٹ برائے م س 09-2008ء
2۔ اسٹیٹ بینک کے اخراجات کے قواعد میں ترمیم
3۔ ایچ ایس بی سی، ہانگ کانگ (کسٹوڈین) کے خصوصی آڈٹ کے لیے خدمات کے حصول کے سلسلے میں اخراجات کی منظوری
4۔ سالانہ مالی گوشوارے، 30 جون 2008ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے
5۔ حکومت بلوچستان کا ڈیبٹ بیلنس (نومبر 2008ء)
6۔ 30 ستمبر 2008ء کو ختم ہونے والی سہ ماہی کے لیے نفع ونقصان اور اخراجات کا جائزہ اور اکتوبر تا جون 2009ء کے لیے تخمینے
7۔ رٹ پٹیشن کے دفاع کے لیے جناب مخدوم علی خان ایڈووکیٹ کی خدمات کا حصول
8۔ مرحوم ملازمین کی چھٹیوں کے عوض نقد رقم کی فراہمی
9۔ اوورٹائم الاؤنس پر نظر ثانی
10۔ ایمپلائی کنٹری بیوٹری پراویڈنٹ فنڈ اور گریچویٹی فنڈ پر منافع
11۔ فیملی پنشن کی بحالی
12۔ جنرل کونسل محترمہ سارہ بختیار کے کنٹریکٹ کی تجدید
13۔ میسرز ہنڈائی انفارمیشن ٹیکنالوجی کے ذریعے آٹومیشن پروجیکٹ کے چوتھے ایڈنڈم کے تحت مصنوعات کی دیکھ بھال کا کنٹریکٹ
14۔ یو پی ایس سسٹم کی دیکھ بھال کا کنٹریکٹ
15۔ اسٹیٹ بینک کی لاہور میں واقع عمارت میں بحالی کے کام کے لیے سپریم کورٹ آف پاکستان کی جانب سے این او سی کی درخواست
16۔ بینک میں او جی ٹو کی بھرتی
17۔ موجودہ کیریئر ڈیولپمنٹ پالیسی میں ترامیم/وضاحتیں
18۔ 31 مارچ 2008ء کو ختم ہونے والی مدت کے لیے نفع ونقصان کھاتہ اور محاصل وسرمائے کے اخراجات کے بجٹ کا جائزہ اور اپریل تا جون 2009ء کے لیے تخمینے
19۔ آئی آئی چندریگر روڈ کی تزئین وآرائش کے منصوبے کے آڈٹ شدہ کھاتے جمع کرانا

20۔ 500 روپے کے نوٹ پر نیا حفاظتی فیچر، آپٹیکلی ویری ایبل انک
21۔ م س 09-2008ء اور 10-2009ء کے لیے آڈیٹرز کا تقرر اور آڈٹ فیس کا تعین
22۔ اسٹیٹ بینک میں پاکستان ریلوے کا اوورڈرافٹ
23۔ حکومت بلوچستان کا ڈیبٹ بیلنس (مارچ 2009ء)
24۔ آرام و تفریح الاؤنس کی بحالی
25۔ کراچی اور لاہور ائرپورٹوں پر متعین افسران کو الاؤنس کی ادائیگی
26۔ آغا خان یونیورسٹی ہاسپٹل کی محترمہ رضوانہ رفعت کے طبی اخراجات کی 100 فیصد ادائیگی اور پالیسی میں ترمیم
27۔ جناب یاسین انور، ڈپٹی گورنر، کی مونیٹائزڈ تنخواہ میں گرانی کے حساب سے 20 فیصد اضافہ
28۔ 31 مارچ 2008ء کو ختم ہونے والی مدت کے لیے نفع و نقصان کھاتہ اور محاصل و سرمائے کے اخراجات کے بجٹ کا جائزہ اور اپریل تا جون 2009ء کے لیے تخمینے
29۔ مالی گوشواروں کے جائزے کے لیے آڈیٹرز کی خدمات کا حصول
30۔ ای سی ایف ٹرسٹ ڈیڈ اور ای جی ایف اور ای سی پی ایف قواعد 2007ء میں ترمیم
31۔ وفاقی حکومت کے کھاتے کی ایک ادائیگی کی توثیق (اپریل 2009ء)
32۔ ڈائریکٹر ای آر ڈی کی ترقی
33۔ کیریئر ڈیولپمنٹ پالیسی
34۔ کلیریکل / نان کلیریکل ملازمین کو آرام و تفریح کی سہولت کی فراہمی
35۔ کنٹریکٹ سروس کے لیے پنشن / گریچویٹی کی ایکچوئیریل ویلیو کی ادائیگی
36۔ ان ہاؤس تربیتی پروگرام کے لیے مشاورتی خدمات کے حصول کی مالی منظوری۔

# ضمیمہ ب 2:
# انتظام تسلسل کار

اس سال انتظام تسلسل کار کے شعبے میں نمایاں حرکت دیکھنے میں آئی۔ مرکزی بینکاری کے عملے بخوبی احساس ہے کہ نئے سیکورٹی خطرات کے پیش نظر انتظام تسلسل کار کی کس قدر اہمیت ہے اس لیے تمام متعلقہ مشقوں اور تقاریب میں بھرپور شرکت کی گئی۔ اس جوش وجذبے سے یہ واضح ہے کہ کسی آفت کے دوران مرکزی بینک کی نازک اور زمانی اعتبار سے حساس کارروائیاں جاری رہیں گی۔ چونکہ مؤثر انتظام تسلسل کار میں خرابی کے منبع کی بجائے اس کے اثرات پر کوششیں مرکوز کی جاتی ہیں اس لیے زیادہ تر لچک کی صلاحیت بڑھانے پر توجہ دی گئی تاکہ مالی شعبے کی شرکت برقرار رہے اور کئی قسم کی خرابیوں کو سنبھالنے کے لیے مرکزی بینک نگرانی کرتا رہے۔ قدرتی آفات، دہشت گردی کی کارروائیوں اور دیگر سنگین خرابیوں اور خطرات کی بنا پر ضروری ہے کہ اسٹیٹ بینک انتظام تسلسل کار پر توجہ مرکوز رکھے۔ مؤثر انتظام تسلسل کار میں کاروبار پر پڑنے والے اثرات کا تجزیہ، بحالی کی حکمت عملی اور تسلسل کار کے منصوبوں کے علاوہ ٹیسٹنگ اور ریہرسل، تربیت اور آگاہی کے پروگرام شامل ہوتے ہیں۔ اسٹیٹ بینک کے تسلسل کار پروگرام کو مزید بہتر بنانے کے لیے گذشتہ برس کے دوران تسلسل کار کے میدان میں مندرجہ ذیل اہم پہل کاریاں کی گئی ہیں۔

### آئی ٹی ڈزاسٹر ریکوری سائٹ کا قیام

ایک آئی ٹی ڈزاسٹر ریکوری سیٹ اپ کے قیام کا فیصلہ کیا گیا۔ اس کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ کراچی میں بنیادی یا بیک اپ ڈیٹا مراکز پر مقامی یا سائٹ کی تباہی کی صورت میں اطلاعاتی ٹیکنالوجی کی اہم خدمات جاری رہیں۔ اس سلسلے میں ایک آئی ٹی ریکوری سائٹ بنائی جارہی ہے اور عارضی بنیاد پر آلات خرید کر لگائے گئے ہیں جو بالآخر ڈزاسٹر ریکوری ڈیٹا مرکز کو منتقل کیے جائیں گے۔ نیٹ ورک رابطہ بھی قائم کیا گیا ہے اور آئی ایس ٹی ڈی نے آئی ٹی خدمات کے تسلسل کے لیے ایک جامع منصوبہ تیار کیا ہے۔

### تسلسل کار کے لیے کرائسس سینٹر

تسلسل کار کو یقینی بنانے کے لیے اسٹیٹ بینک کی بیک اپ سائٹ پر ایک کرائسس سینٹر قائم کیا گیا ہے جو حساس ڈپارٹمنٹس اپنے ٹیسٹ اور ریہرسلیں کرنے کے لیے استعمال کریں گے۔ مشقیں کرنے کے لیے ایک نیٹ ورک سے پورے طور پر منسلک کمپیوٹر اور آفس مشینیں مہیا کی گئی ہیں۔ کرائسس سینٹر کے اندر ہر حساس ڈپارٹمنٹ کے لیے لاکر بھی فراہم کیے گئے ہیں جہاں وہ اپنے اہم مینوئل، معلومات اور اسٹیشنری کا سامان رکھ سکیں گے۔

### تسلسل کار بیک اپ سائٹ کا قیام

کسی آفت کے دوران اسٹیٹ بینک کے اہم وظائف کے معتبر اور مناسب انداز میں تسلسل کے لیے ایک اور بیک اپ سائٹ بھی زیادہ محفوظ اور قابل رسائی مقام پر قائم کی گئی ہے۔ اس سے اسٹیٹ بینک کے وظائف سے منسلک مالی، نظمی اور ساکھ کے خطرات سے بچنے میں مدد ملے گی۔ اسے چلانے کے لیے پچھلے سال کے دوران طبیعی ڈھانچہ بنانے کا کام مکمل کرلیا گیا ہے جبکہ آئی ٹی سے متعلق آلات وغیرہ کی تنصیب رواں سال میں ہوگی۔

### تسلسل کار کی کتابوں کی تازہ کاری

تسلسل کار کی کتابیں ایک لائیو دستاویز کے طور پر رکھی جاتی ہیں اور اسٹیٹ بینک اور ایس بی پی ایس سی کے دفاتر کے حساس ڈپارٹمنٹس سے آنے والی بازرسی کی بنیاد پر جو بھی تبدیلی ہوتی ہے وہ فوراً شامل کردی جاتی ہے۔ سال کے دوران 25 بار تازہ کاری کی گئی۔

### تسلسل کار کمیٹی اور ہنگامی سپورٹ گروپ کے اجلاس

تسلسل کار کمیٹی اسٹیٹ بینک کے حساس شعبوں کے سینئر افسران پر مشتمل ہے جو انتظام تسلسل کار کے تمام پہلوؤں کو مربوط کرتے ہیں۔ کمیٹی کی ذمہ داری تسلسل کار کی نگرانی، آغاز،

منصوبہ بندی، منظوری، ٹیسٹنگ اور آڈٹ ہے۔ اس سلسلے میں دوران سال تسلسل کار کمیٹی کے چار اجلاس منعقد ہوئے جس میں تسلسل کار کے حوالے سے سرگرمیوں پر نظر ڈالی گئی اور کوالٹی ایشورنس کی سرگرمیوں کے نتائج کا جائزہ لیا گیا۔

ہنگامی سپورٹ گروپ حساس سپورٹ سروسز ڈپارٹمنٹس کے سربراہوں پر مشتمل ہے۔ اس گروپ کے ذمے وہ تمام سرگرمیاں اور فرائض ہیں جو اسٹیٹ بینک کے کسی بھی مقام پر آفت یا حادثے کی صورت اہم کاموں اور وظائف کے تسلسل اور بحالی سے متعلق ہیں۔ ہنگامی سپورٹ گروپ کے اجلاس بھی تسلسل کار بیک اپ سائٹ پر ہوتے ہیں جن میں یہ جائزہ لیا جاتا ہے کہ ایسی صورتحال سے نمٹنے کی کس قدر تیاری ہے۔

### ٹیسٹنگ اور ریہرسل

تسلسل کار کے منصوبے کی سخت جانچ اور مشق سے ملازمین کی آفت یا حادثے سے نمٹنے کی تیاری بہتر ہوجاتی ہے۔ اس لیے ٹیسٹنگ اور ریہرسل کے بارے میں رہنما خطوط جاری کیے گئے۔ اسٹیٹ بینک میں ٹیسٹنگ کے عمل کو یکسو بنانے اور ڈپارٹمنٹس کو اپنے ٹیسٹ اور ریہرسلیں کرنے میں سہولت دینے کے لیے ایک سالانہ ٹیسٹ اور ریہرسل پلان تشکیل دیا گیا اور حساس ڈپارٹمنٹس اور اسٹیٹ بینک کے دفاتر کی تیاری کو جانچنے اور ہمہ وقت بدلتے ہوئے ماحول میں تسلسل کار پلان کی افادیت کو یقینی بنانے کے لیے اچانک پن کا عنصر رکھا گیا اور نگرانی کی گئی۔ اس حوالے سے ڈپارٹمنٹس اور اسٹیٹ بینک کے دفاتر نے 32 مشقیں اور 17 ریہرسلیں کیں۔ اس کے علاوہ اسٹیٹ بینک کی مین بلڈنگ اور دفاتر میں انخلا کی مشقیں کی گئیں۔

# ضمیمہ ب3:
# خطرے پر مبنی آڈٹ کا طریقہ

اسٹیٹ بینک کا انٹرنل آڈٹ اینڈ کمپلائنس ڈپارٹمنٹ ادارے کے مالی، آپریشن اور اطلاعاتی نظاموں کا آڈٹ کرتا ہے۔ یہ ڈپارٹمنٹ اسٹیٹ بینک میں پالیسیوں، رہنما خطوط، متعلقہ قوانین وضوابط پر عملدرآمد کا معائنہ کرتا ہے اور مالی ریکارڈز کے اعتبار اور اطلاعاتی نظام کی سیکورٹی کو جانچتا ہے۔ اندرونی کارکردگی میں بہتری کی سفارش کرنے کے علاوہ یہ دوسرے ڈپارٹمنٹس سے مل کر نئے نظاموں اور کارروائی کے طریقوں کے کنٹرولز کا جائزہ بھی لیتا ہے۔

اس ڈپارٹمنٹ کے مقاصد میں اندرونی کنٹرول اور انتظامی نظاموں میں بہتری کے لیے سینئر انتظامیہ کو مشورے دینا شامل ہے۔ یہ ڈپارٹمنٹ دوسرے ڈپارٹمنٹس کے اندرونی کنٹرولز کی تاثیر کا جائزہ لیتا ہے تاکہ پالیسیوں وغیرہ پر عملدرآمد نہ ہونے کا سلسلہ کم ہو اور اسٹیٹ بینک کی سرگرمیوں کی آزادانہ جانچ کی جاسکے۔ اس کا مقصد کارکردگی، خطرے کے انتظام اور اندرونی کنٹرول سسٹم کو بہتر بنانا ہے۔ اس طرح ہر قسم کے خطرات کم سے کم ہوجاتے ہیں اور عمومی کارکردگی بہتر ہوجاتی ہے۔

خطرے پر مبنی اندرونی آڈٹ کے طریقے پر انٹرنل آڈٹ چارٹر کے مطابق عمل کیا جاتا ہے۔ مالی/آپریشنل آڈٹ اور آئی ٹی آڈٹ کے علیحدہ علیحدہ ڈویژن واضح طور پر طے شدہ ذمہ داریوں کے تحت کام کررہے ہیں۔ بورڈ کی آڈٹ کمیٹی بھی اندرونی آڈٹ کے وظائف کی نگرانی کررہی ہے۔ حال ہی میں انٹرنل آڈٹ اینڈ کمپلائنس ڈپارٹمنٹ نے مندرجہ ذیل پہل کاریاں کی ہیں:

- بہترین مروجہ طریقوں کے مطابق ایک رسک اسکورنگ ماڈل تیار کیا گیا جس کی بنیاد پر ڈپارٹمنٹ کا سالانہ آڈٹ پلان اپ گریڈ کیا گیا۔
- آئی آئی اے اسٹینڈرڈز سے مزید ہم آہنگی پیدا کرنے کے لیے ڈپارٹمنٹ کے اندر ایک کوالٹی اسیسمنٹ ریویو یونٹ قائم کیا گیا ہے جو اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ اندرونی آڈٹ کی رپورٹیں آئی آئی اے اسٹینڈرڈز کے مطابق ہیں۔

# ضمیمہ ب4:
# دفتر جنرل کونسل

**ڈویژن کی تشکیل نو اور وظائف میں اضافہ**

2006ء میں لیگل سروسز ڈویژن کی تشکیل نو کر کے اسے پورا ڈپارٹمنٹ بنایا گیا اور جنرل کونسلز آفس یا دفتر جنرل کونسل کا نام دیا گیا۔ ایک خصوصی قانونی مشیر کا تقرر عمل میں لایا گیا جس کی ذمہ داری اس کے تین ڈویژنوں اور سپورٹ آفس کے امور کی نگرانی ہے۔ حال ہی میں بینک کے مختلف مقدمات سے نمٹنے کے لیے ایک نیا لٹی گیشن ڈویژن قائم کیا گیا ہے۔

امتناعی قانون کے تصور کو ترویج دینے کی خاطر ایک بڑی ثقافتی تبدیلی کا کامیاب آغاز کیا گیا ہے۔ کلائنٹ ڈپارٹمنٹس سے قریبی روابط پیدا کیے گئے ہیں جس سے وظائفی ضروریات اور پورے بینک پر محیط اہداف کو بہتر طور پر سمجھنے میں مدد ملی ہے۔ اس سے کلائنٹ ڈپارٹمنٹس کو مستقبل کے ممکنہ مسائل پر بات چیت کرنے میں سہولت حاصل ہوئی ہے جس کا مقصد مقدمات سے بچنا ہے۔ کوئی منصوبہ وغیرہ شروع کرنے سے پہلے دفتر جنرل کونسل سے مشورہ کرنے کا عمل پہلے کے مقابلے میں بڑھ گیا ہے۔ پہلے عموماً مسئلہ پیدا ہونے کے بعد قانونی مشورہ مانگا جاتا تھا۔

ملازمین کے تعمیر مکان کے قرضوں، ایس بی پی ایس سی کے بھیجے گئے انتظامی کیسز اور دیگر کیسز جن میں قانونی رائے کی ضرورت ہوتی ہے، کے حوالے سے کارروائی میں بہتری آ گئی ہے۔ زیادہ تر صورتوں میں کارروائی کا وقت ایک ہفتے سے بھی کم رہ گیا ہے۔ تاہم جن کیسز میں تفصیلی تحقیق درکار ہوتی ہے ان میں زیادہ وقت صرف ہوتا ہے۔

مقدمات کے معاملے میں اب شرکت اور تعاون بڑھ گیا ہے کیونکہ وکلا بیرونی قانونی مشیر سے رابطہ رکھتے ہیں اور اسٹیٹ بینک اور اس کے ذیلی ادارے کے اہم مقدمات میں متعلقہ افسران کے ہمراہ عدالت میں موجود ہوتے ہیں۔

اسٹیٹ بینک کا پہلا قانونی مقدمات کے بندوبست کا نظام 2007ء میں شروع ہوا۔ اب یہ نظام نافذ ہو چکا ہے اور نہ صرف مقدمات کی پوری کارروائی کا جائزہ لے گا بلکہ سوفٹ وئیر میں تمام قانونی آرا کا ریکارڈ بھی رکھے گا۔ پہلے یہ ریکارڈ دستی طور پر رکھے جاتے تھے۔

**مقدمات کو روکنا اور تعداد گھٹانا**

دفتر جنرل کونسل نے مقدمات کی کیفیت کے بارے میں معلومات اور تجزیے کا سلسلہ شروع کر دیا ہے جس میں بینک کے خلاف آنے والے فیصلوں کی وجوہات کا بھی جائزہ لیا جائے گا۔ اس طرح ڈپارٹمنٹ کو باقاعدگی سے اپنی کارکردگی جانچنے اور ممکنہ حد تک منفی فیصلوں کی وجوہات سے نمٹنے میں مدد ملے گی۔

مقدمات میں کمی کی بڑی وجہ امتناعی قانون کے طریقوں پر عمل ہے۔

**مسودہ قانون بنانا اور ترامیم**

دفتر جنرل کونسل مختلف قوانین کی ترامیم، مسودہ سازی اور مجوزہ قوانین پر بحث و تحقیق میں بھرپور انداز میں شامل ہے۔ ان میں مندرجہ ذیل شامل ہیں:

- اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ، 1956ء
- مسودہ بینکاری ایکٹ

- بینکنگ کمپنیز آرڈیننس 1962ء میں ترامیم
- ڈپازٹ پروٹیکشن ایکٹ
- تحفظ صارف کا مجوزہ قانون
- مالی جرائم کا مجوزہ قانون
- مسودہ تمسکات ایکٹ
- مسودہ مالی خدمات کمیشن ایکٹ
- ڈی میوچلائزیشن ایکٹ
- اینٹی منی لانڈرنگ آرڈیننس 2007ء

ایک بڑا کام جو پے منٹ سسٹمز اینڈ الیکٹرانک فنڈ ٹرانسفر ایکٹ پر کیا گیا مکمل ہوگیا ہے۔ یہ قانون 2007ء میں بنا اور منظور ہوا۔ اس سال نئے مجوزہ ایس بی پی ایکٹ کو حتمی شکل دے کر وزارت خزانہ کو بھیجا گیا ہے۔ دیگر قوانین اور ترامیم مختلف مراحل میں ہیں۔

اہم پے منٹ سسٹمز اور تکنیکی کنٹریکٹس سمیت متعدد کنٹریکٹس کے مسودے تیار کیے گئے اور دفتر جنرل کونسل سے گفت وشنید اور خط وکتابت کے ذریعے ان کا بخوبی تصفیہ ہوا۔

دفتر جنرل کونسل نے وزارت قانون سے مشاورت کے ساتھ اینٹی منی لانڈرنگ آرڈیننس 2007ء کی ترمیم کے عمل میں فعال شرکت کی ہے۔

مالی نگرانی یونٹ کے قواعد وضوابط کا مسودہ تیار کیا گیا اور اینٹی منی لانڈرنگ آرڈیننس 2007ء کے تحت اس کی چھان بین کی گئی۔

برطانیہ کے ڈپارٹمنٹ فار انٹرنیشنل ڈویلپمنٹ کی تعاون سے مائیکروفنانس کریڈٹ گارنٹی فیسلٹی کے مسودے پر حالیہ رابطوں سے اسٹیٹ بینک کو خرد مالکاری بینکوں کے ذریعے خرد مالکاری کو فروغ دینے کی کوششوں میں مدد ملے گی۔

دفتر جنرل کونسل جو سپورٹ سروس ڈپارٹمنٹ ہے بالعموم قانونی نقطہ نظر سے ڈپارٹمنٹس کے اقدامات اور وظائف کی بجا آوری میں مدد دیتا ہے اور اس طرح اسٹیٹ بینک کے تقریباً تمام منصوبوں اور اقدامات میں شریک ہوتا ہے۔